السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں حفظ قرآن کی ایک تقریب میں کہا گیا کہ حافظ قرآن قیامت کے دن اپنے رشتے داروں کی سفارش کرے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔ اس روایت کے متعلق وضاحت درکار ہے، اولین فرصت میں جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمارے واعظین کا معاملہ بہت عجیب ہے، وہ دوران وعظ ضعیف اور موضوع روایات کو بڑے مزے سے بیان کرتے ہیں اوران کے نتائج سے بالکل بے خبر ہوتے ہیں۔ مذکورہ سوال میں جس روایت کا حوالہ دیا گیا ہے وہ بھی اسی طرح کی ہے۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے قرآن پڑھا اوراسے یاد کرلیا، اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا اوراس کے اہل خانہ کے متعلق اس کی سفارش قبول کرے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔''[1]

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس روایت کو بیان کیا ہے۔ (حدیث نمبر۲۹۰۵) آپ فرماتے ہیں: ''یہ حدیث غریب ہے، اس کی کوئی سند صحیح نہیں کیونکہ اس میں ایک راوی حفص بن سلیمان ابو عمر البزار کوفی ہے، جسے حدیث میں ضعیف سمجھا جاتا ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے متعلق فرمایا ہے کہ محدثین نے اسے چھوڑ دیا تھا۔[2]

اسی طرح دور حاضر کے عظیم محدث علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسے سخت ضعیف قرار دیا ہے۔ (ضعیف الترغیب ص ۴۳۲ ج ۱)

بہر حال یہ روایت سخت ضعیف ہے، ہمارے واعظین کو چاہیے کہ اس قسم کی کمزور روایات بیان کرنے سے اجتناب کیا کریں۔ (واللہ اعلم)

---

[1]۔ مسند امام احمد ص ۱۴۸ ج ۱

[2]۔ کتاب الضعفاء

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:450

محدث فتویٰ